ہرزوال کا سبب جادۂ مستقیم سے اس کا فرار اور کردار سے محرومی رہا ہے۔ یونان پر ترکوں کو عرصہ دراز تک غلبہ رہا۔ مگر جب وہ یہاں سے ۱۸۲۱ء میں پسپا ہوئے تو یونانیوں نے ان کے ایک آثار کو باقی نہ چھوڑا۔

اس پر غور کرنا ضروری ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ یہ نشانات کیوں مٹا دئے گئے؟ کیا ترک آخر میں کردار سے محروم ہو گئے تھے۔ (جناب حکیم محمد سعید چیئرمین ہمدرد فاؤنڈیشن کراچی)

بابری مسجد کے بعد بلغاریہ میں مسجد کی آتشزدگی

بلغاریہ میں مسلمان مخالف عناصر نے ایک ۳۱۵ سالہ یادگار مسجد کو آگ لگا کر شہید کر دیا ہے۔ بلغاریہ کے یہ اسلام دشمن عناصر اس سے پہلے بھی سینکڑوں مساجد اور مدارس کو نذر آتش کر چکے ہیں۔ لیکن یہ اس وقت کی بات ہے جب بلغاریہ کے مسلمانوں کا الگ تشخص ختم کرنے کی کوششیں جاری تھیں اور مسلمانوں کو اسلامی نام رکھنے کی ممانعت تھی۔ پچھلے دنوں خبر آئی تھی کہ بلغاروی پارلیمنٹ نے مسلمانوں کے خلاف اس قسم کے تمام امتیازی قوانین منسوخ کر دئے ہیں۔ جن کی رو سے وہ اپنے اسلامی تشخص کا اظہار نہیں کر سکتے تھے۔ اس کے بعد امید ہوتی تھی کہ بلغاروی مسلمانوں کے ابتلا کا دور ختم ہو گیا ہے اور اب ان سے امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔ لیکن مسجد کی آتشزدگی کے اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بلغاریہ کے مسلمان مخالف عناصر نے ابھی تک اپنی سرگرمیاں ختم نہیں کیں۔ بلکہ بلغاروی پارلیمنٹ کے فیصلے سے ان کی آتش انتقام مزید بھڑک اٹھی ہے۔ اسلام دشمن عناصر نے بلغاریہ کی تاریخی جامع مسجد کو شہید کر کے بلغاریہ کی حکومت کو چیلنج کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بلغاریہ کی حکومت ان عناصر کی سرگرمیوں کا نوٹس لے گی۔ اور عالم اسلام اپنی بیداری کا ثبوت دے گا۔ (محمد قاسم)

عید کارڈ کرسمس کارڈوں کی نقالی ہے

ہمارے آپ کے دیکھتے دیکھتے عید کارڈوں کے رواج نے وبائی صورت اختیار کر لی ہے اس رواج کا آغاز غالباً کرسمس کے کارڈوں کی نقالی میں ہوا تھا لیکن اب یہ نقالی پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے۔

بظاہر ایک دوسرے کو عید کی مبارک دینا ازدیاد محبت و اخوت کا ذریعہ ہے۔ مگر اس معاملے میں انفرادی سطح پر جس اسراف بیجا کو اختیار کر لیا گیا ہے اور ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قیمتی کارڈوں کے استعمال کا مقابلہ شروع ہو گیا ہے نیز اجتماعی سطح پر سرکاری یا پارٹی فنڈ کو ذاتی تعلقات (P.R) بڑھانے کے لئے بے دردی کے ساتھ استعمال کو کسی طرح پسندیدہ عمل نہیں کہا جا سکتا۔

بعض کاروباری ادارے یا بعض تبلیغی مقاصد رکھنے والے حضرات اپنے کاروبار یا نظریہ کی تبلیغ کے لئے